

رَبُّهَا

(١١) سُورَةُ الْفَاتِحَةِ مِنْ كِتَابِهِ (٥)

أَيَّاهَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۖ الرَّحْمَنِ
 الرَّحِيمِ ۗ مُلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ۗ
 إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۗ
 إِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۗ صِرَاطَ
 الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۗ لَا
 هُوَ غَيْرُكَ ۗ الْمُغْضُوبُ عَلَيْهِمْ وَلَا الصَّالِحُونَ ۗ

پہلا پارہ۔ الْمَ (۱، ل، م)

سورہ (۱)

رکوع:

الفاتحة (شروع)

آیتیں: ۷

مختصر تعارف

یہ مبارک سورت مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی۔ اس میں کل سات آیتیں ہیں۔ یہ قرآن مجید کی پہلی سورت ہے۔ اسے قرآن حکیم کا دیباچہ مانا جاتا ہے۔ یہی اس کی وجہ تسمیہ یعنی نام رکھنے کی وجہ ہے۔ اس عظیم سورت کو کئی ناموں سے یاد کیا جاتا ہے، مثلاً: (۱) فاتحہ الکتاب (قرآن کا دیباچہ)، (۲) باب القرآن (قرآن کا دروازہ)، (۳) سورۃ الاساس (بیانی سوت)، اُم القرآن (قرآن کی بنیاد)، (۵) سورۃ الصلوۃ (نماز کی سوت)، (۶) سورۃ الوفیۃ (قرآن کے مضامین کی جامع سوت)، (۷) سورۃ اسیع المثانی (دہرانی جانے والی سات آیتوں کی سوت)، (۸) سورۃ الدعا (دعا کی سوت)، (۹) سورۃ الشکر (شکرانے کی سوت)، (۱۰) سورۃ الشفاء (شفاء کی دعا)۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ: ”فاتحۃ الکتاب موت کے سوا ہر بیماری کا علاج ہے“، (۱۱) سورۃ الکنز (خزانے کی سوت)، حدیث قدسی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ ”فاتحۃ الکتاب عرش کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔“ اس عظیم سورت کے ذریعہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو دعماً گنے، اپنی اصلاح کرنے اور تعمیر و ترقی کے صحیح راستوں پر چلنے کی تربیت دیتا ہے۔ مستند علماء کی رائے ہے کہ سورۃ فتحہ بندوں کی اللہ تعالیٰ سے دعا ہے اور باقی ماندہ سارا قرآن حکیم اللہ تعالیٰ کی طرف سے بندے کو اس کی دعا کا جامع اور خوبصورت جواب ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ ”فاتحۃ الکتاب کے بغیر کوئی نماز مکمل نہیں ہوتی۔“ دنیا بھر کے الہامی (آسمانی) ادب میں اس عظیم سورت کو ہر اعتبار سے ایک بے مثال شاہکار سلیمانی کیا جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

(۱) سب تعریفیں اللہ ہی کے لا ائم ہیں جو تمام عالموں کا رب ہے۔

(۲) وہ بڑا مہربان اور نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

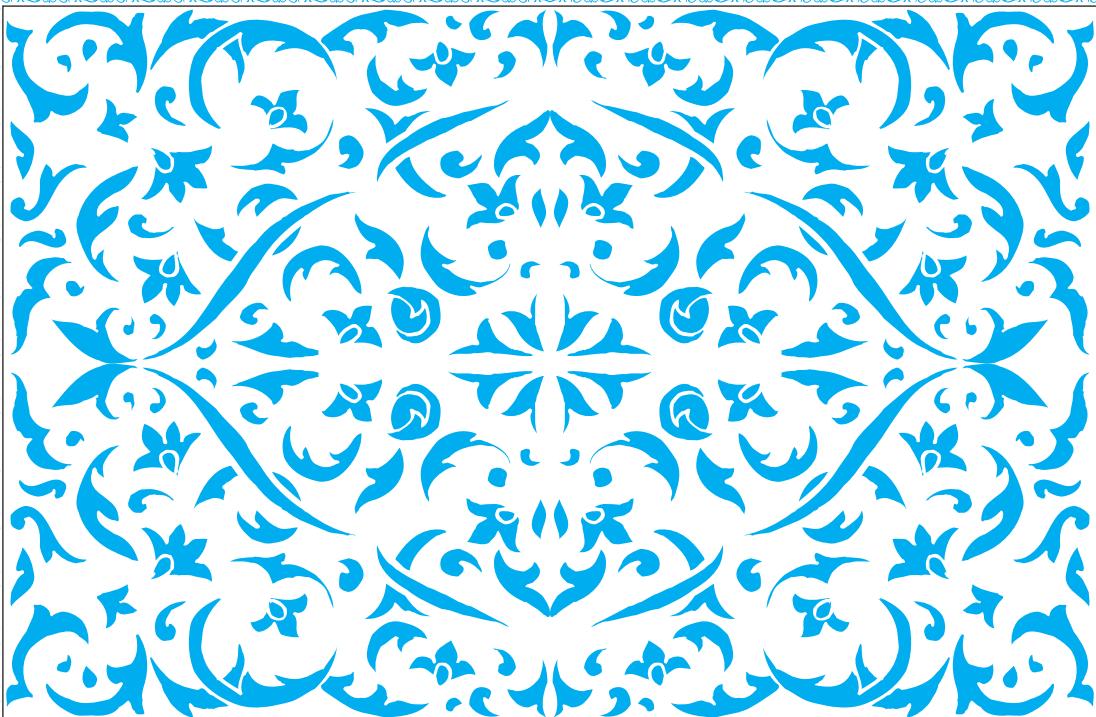
(۳) جزا اوسرا کے دن کا مالک ہے۔

(۴) ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ سے ہی مدد مانگتے ہیں۔

(۵) ہمیں سیدھا راستہ دکھاتا رہ!

(۶) ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام فرمایا۔

(۷) جونہ غصب کے مستحق ٹھہرے اور نہ گمراہ ہوئے۔



رُكُونُهَا ٢٠

(٨٧) سُورَةُ الْبَقَرَةِ مَدِينَةٌ

إِيَّاهُما ٢٨٦

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْمَٰءِ ذٰلِكَ الْكِتَبُ لَا رَأَيْبَ يَضْلِي فِيهِ شُهْدَى

لِلْمُتَّقِينَ ۚ ۝ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيَعْمَلُونَ

الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقَهُمْ يَنْفِقُونَ ۚ ۝ وَالَّذِينَ

يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنْزَلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزَلَ مِنْ قَبْلِكَ

وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ۚ ۝ أُولَئِكَ عَلَىٰ هُدًى

مِنْ رَبِّهِمْ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۚ ۝

معانٰۃ١ الحجز الاول

عند الشافعیٰ

پہلا پارہ۔ الْمَ (ا، ل، م)
سورہ (۲)

رکوع: ۳۰

البقرة (گائے)

آیتیں: ۲۸۲

مختصر تعارف

تین حروف مقطعات سے شروع ہونے والی اس مدنی سورت کی کل آیتیں ۲۸۶ ہیں۔ یہ قرآن حکیم کی سب سے لمبی سورت ہے اور اس کی آیت نمبر ۲۸۲ سب سے لمبی آیت ہے۔ آیت نمبر ۷۶ سے گائے کا اور یہودیوں کی گائے پرستی کا ذکر شروع ہوتا ہے، اس لیے اسے سورہ بقرہ (گائے) کا عنوان دیا گیا ہے۔ پہلی آیت الف، لام، بم سے شروع ہوتی ہے۔ ان حروف کو عربی میں حروف مقطعات کہتے ہیں، یعنی ایسے حروف جو الگ الگ ادا کیے جاتے ہیں۔ مقطعات کا صحیح مطلب اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔ قرآن عزیز کی کل ۱۱۲ سورتوں میں سے ۲۹ سورتیں اسی طرح کے کئی دوسرے حروف مقطعات سے شروع ہوتی ہیں۔ ان تمام حروف مقطعات کی کل تعداد ۱۵ ہے۔ یہ طویل سورت پہلے پارہ سے شروع ہو کر دوسرے پارہ سے ہوتی ہوئی تیسرا پارے میں جا کر ختم ہوتی ہے۔ سورہ بقرہ میں قرآن مجید کی تمام تر تعلیمات کا نجٹ پیش کیا گیا ہے، مثلاً ملت اسلامیہ کا منشور، موسن، کافر اور منافق کی پہچان، آدم کی پیدائش، انسانی تہذیب و تمدن، معیشت و معاشرت، قانون اور سیاست وغیرہ۔ سورت کے اختتام پر ایمان، اطاعت، ذاتی ذمہ داری اور نماز پر زور دیا گیا ہے۔

اللّٰهُ تَعَالٰى کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت حرم والا ہے

رکوع (۱) مونتوں کی صفتیں

- (۱) ا، ل، م۔ (۲) یہ (اللّٰهُ تَعَالٰى کی) کتاب ہے۔ اس میں کوئی شک و شبہ کی بات نہیں۔ یہ اُن پر ہیز گاروں کے لیے رہنماء ہے، (۳) جو غیب (جود کھائی نہیں دیتا) پر ایمان رکھتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں، اور ہم نے جو کچھ بھی دیا ہے، اس میں سے خرچ کرتے ہیں، (۴) جو کچھ بھی تم پر نازل کیا گیا اور جو (الہامی یا آسمانی کتابیں) تم سے پہلے نازل کی گئی تھیں، اُن سب پر ایمان رکھتے ہیں، اور یہی لوگ آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔
- (۵) ایسے ہی لوگ اپنے پروردگار کی طرف سے سیدھے راستہ پر ہیں، اور وہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ إِنْ دَرَأْتَهُمْ أَمْ لَمْ
 تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ٦ حَتَّىٰ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَعَلَىٰ
 سَمْعِهِمْ وَعَلَىٰ أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ٧ وَلَهُمْ عَذَابٌ
 عَظِيمٌ ٨ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ أَمَّا بِاللَّهِ وَبِإِلَيْوْمَ
 الْآخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ ٩ يُخْلِدُ عُوْنَ اللَّهُ وَالَّذِينَ
 أَمْنُوا ١٠ وَمَا يَخْلُدُ عُوْنَ إِلَّا أَنفُسُهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ١١
 فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ لَا فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا ١٢ وَلَهُمْ عَذَابٌ
 أَلِيمٌ ١٣ لِمَا كَانُوا يَكْنِي بُوْنَ ١٤ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا
 فِي الْأَرْضِ ١٥ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ ١٦ أَلَا إِنَّهُمْ
 هُمُ الْمُفْسِدُونَ ١٧ وَلِكِنْ لَا يَشْعُرُونَ ١٨ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ
 أَمْنُوا كَمَا أَمَنَ النَّاسُ قَالُوا أَنُؤْمِنُ كَمَا أَمَنَ السَّفَهَاءُ ١٩
 أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ السَّفَهَاءُ وَلِكِنْ لَا يَعْلَمُونَ ٢٠ وَإِذَا لَقُوا
 الَّذِينَ أَمْنُوا قَالُوا امْتَأْنِ ٢١ وَإِذَا أَخْلَوُا إِلَى شَيْطَانِهِمْ لَا
 قَالُوا إِنَّا مَعَكُمْ ٢٢ لِإِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِئُونَ ٢٣ اللَّهُ
 يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ ٢٤ وَيَمْلِئُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَلُونَ ٢٥

(۶) بیشک جو لوگ کفر اختیار کر چکے ہیں، ان کے لیے برابر ہے، چاہے تم انہیں خبردار کرو یا نہ کرو، وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ (۷) اللہ نے ان کے دلوں اور ان کی سننے کی قوتوں پر مہر لگادی ہے۔ ان کی نگاہوں پر پردہ (پڑا ہوا) ہے اور ان کے لیے سخت عذاب ہے۔

رکوع (۲) منافقوں کی حرکتیں

(۸) بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ ”ہم اللہ اور آخرت پر ایمان لائے ہیں“، حالانکہ وہ ایمان بالکل نہیں رکھتے۔ (۹) وہ اللہ سے اور ایمان والوں سے دھوکہ بازی کرتے ہیں۔ حالانکہ وہ اپنے آپ ہی کو دھوکہ دے رہے ہیں، مگر وہ (اس سے) بے خبر ہیں۔ (۱۰) ان کے دلوں میں ایک بیماری ہے۔ اللہ نے ان کی بیماری اور زیادہ بڑھادی ہے۔ ان کے لیے دردناک سزا ہوگی، ان کے جھوٹ بولنے کی وجہ سے۔

(۱۱) جب کبھی ان سے کہا جاتا ہے کہ زمین پر فساد برپا ملت کرو، تو وہ کہتے ہیں: ”ہم تواصل میں اصلاح کرنے والے ہیں۔“ (۱۲) خبردار! حقیقت میں یہی لوگ فسادی ہیں۔ مگر وہ سمجھتے نہیں۔

(۱۳) جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تم بھی اسی طرح ایمان لے آؤ جس طرح (دوسرے) لوگ ایمان لائے ہیں۔ تو وہ جواب دیتے ہیں: ”کیا ہم یقوقوفوں کی طرح ایمان لے آئیں؟“ خبردار! حقیقت میں وہ خود بیوقوف ہیں، مگر وہ جانتے نہیں۔ (۱۴) جب وہ ایمان والوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ”ہم ایمان لے آئے ہیں۔“ مگر جب اپنے شیطانوں سے علیحدگی میں ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ”ہم توصل تمہارے ساتھ ہیں۔“ ہم تو (ایمان والوں سے) بس ہنسی مذاق کرتے ہیں۔“

(۱۵) اللہ (بھی) ان سے مذاق کر رہا ہے اور انہیں ڈھیل دیے جا رہا ہے۔ وہ اپنی سرکشی میں انہوں کی طرح بھٹک رہے ہیں۔

أُولَئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُ الْجَنَاحَلَةَ بِالْهُدَىٰ فَمَا رَبَحُتْ تِجَارَتُهُمْ
 وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ١٤ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا
 فَلَمَّا آتَاهُمْ مَا حَوَلَهُ ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِي
 ظُلْمِنَتٍ لَا يُبَصِّرُونَ ١٥ صُمْرُكُمْ عَمَىٰ فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ١٦
 أَوْ كَصِيبٌ مِّنَ السَّمَاءِ فِيهِ ظُلْمِنَتٍ وَرَعدٌ وَبَرْقٌ يَجْعَلُونَ
 أَصَابِعَهُمْ فِي أَذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ طَوَّالُهُ
 مُحِيطٌ بِالْكُفَّارِينَ ١٧ يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطُفُ أَبْصَارَهُمْ كُلَّمَا
 أَضَاءَ لَهُمْ مَشْوِأ فِيهِ قٌ وَإِذَا أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا طَوَّالُهُ
 لَذَّهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ١٨
 يَا يَاهَا النَّاسُ اعْبُدُ وَارْبَكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِنْ
 قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ١٩ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ فِرَاشًا
 وَالسَّمَاءَ بِنَاءً صَ وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الشَّهَرِ
 رِزْقًا لَكُمْ فَلَا تَجْعَلُوا لِلَّهِ أَندَادًا وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ٢٠ وَإِنْ كُنْتُمْ
 فِي رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا فَاتُؤْمِنُ بِسُورَةٍ مِّنْ مِثْلِهِ صَ
 وَادْعُوا شُهَدَاءَ كُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَدِيقِينَ ٢١

(۱۶) یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بد لے میں گمراہی لے لی ہے، مگر ان کا یہ کاروبار نفع بخش نہیں ہے اور نہ ہی وہ صحیح راہ پر ہیں۔

(۱۷) اُن کی مثال ایسی ہے کہ ایک شخص نے آگ جلائی اور جب اُس سے آس پاس کا سب کچھ روشن ہو گیا تو اللہ نے ان کا نور (بصارت) زائل کر دیا اور انہیں اندھیروں میں چھوڑ دیا، (جہاں) انہیں کچھ دکھائی نہیں دیتا۔ (۱۸) وہ بھرے ہیں، گونگے ہیں، اندھے ہیں۔ وہ اب (سیدھے راستے کی طرف) نہ پلٹیں گے۔

(۱۹) یا (پھر ان کی مثال ایسی ہے) جیسے آسمان سے زور کی بارش ہو رہی ہو اور اس کے ساتھ اندھیری گھٹا، گرج اور بجلی بھی ہو۔ وہ بجلی کی کڑک کی وجہ سے موت کے خوف سے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ٹھونس لیتے ہیں۔ اللہ ان کافروں کو گھیرے میں لیے ہوئے ہے۔ (۲۰) معلوم ہوتا ہے کہ جیسے بجلی کی چمک ان کی پینائی اُچک لے گی۔ جب بھی انہیں ذرا روشنی محسوس ہوتی ہے، وہ اس میں (کچھ دور) چل لیتے ہیں۔ مگر جب ان پر اندھیرا چھا جاتا ہے تو کھڑے کے کھڑے رہ جاتے ہیں۔ اور اگر اللہ چاہتا تو ان کی سننے کی قوت اور ان کی دیکھنے کی قوت بالکل ہی چھین لیتا۔ بلا شک اللہ سب کچھ کر سکتا ہے۔

رکوع (۳) توحید کی تعلیم

(۲۱) اے لوگو! اپنے اس پروردگار کی عبادت کرو جس نے تمہیں اور تم سے پہلے والے لوگوں کو پیدا کیا۔ تاکہ تم (دوزخ سے) نجات حاصل ہو۔ (۲۲) جس نے تمہارے لیے زمین کا فرش، بچھایا اور آسمان کی چھت بنائی اور آسمان سے پانی برسایا اور پھر اس سے تمہاری غذا کے لیے پھل پیدا کیے۔ اس لیے تم جانتے ہو جتنے (کسی کو بھی) اللہ کا مقابل نہ ہھراؤ۔ (۲۳) اور اگر تمہیں اس (کتاب) کے بارے میں شک ہے جو ہم نے اپنے بندے (حضرت محمد ﷺ) پر اُتاری ہے تو پھر اگر تم واقعی شک میں سچے ہو تو اس طرح کی ایک ہی سورت بنالا۔ اور اللہ کے سوا اپنے حماتیوں کو (بھی) بلا لاؤ۔

فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا وَلَنْ تَفْعَلُوا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا
 النَّاسُ وَالْجِهَارَةُ أَعِدَّتْ لِكُلِّ كُفَّارِينَ ٢٣ وَبَشِّرُ الَّذِينَ آمَنُوا
 وَعَمِلُوا الصِّلَحَاتِ أَنَّ لَهُمْ جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ كُلَّمَا
 رُزِقُوا مِنْهَا مِنْ شَمَرَةٍ رِّزْقًا لَا قَالُوا هَذَا اللَّذِي رُزِقْنَا مِنْ
 قَبْلٍ لَا أَتُوَابُ إِلَيْهِ مُتَشَابِهًًا وَلَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَاتٌ وَّهُمْ فِيهَا
 خَلْدُونَ ٢٤ إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحِي أَنْ يَضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعْوَضَهُ
 فَمَا فَوْقَهَا طَفَالًا إِلَّا مَا أَنْتُمْ تَرَوُنَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ
 رَّبِّهِمْ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَيَقُولُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهِذَا
 مَثَلًا مَّا يُضْلِلُ بِهِ كَثِيرًا وَيَهْدِي بِهِ كَثِيرًا وَمَا يُضْلِلُ بِهِ إِلَّا
 الْفَسِيقِينَ ٢٥ الَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيَثَاقِهِ
 وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوْصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ
 أُولَئِكَ هُمُ الْخَسِرُونَ ٢٦ كَيْفَ تَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَكُنْتُمْ أَمْوَاتًا
 فَأَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحِيِّكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ٢٧
 هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ اسْتَوَى إِلَيْهِ
 السَّمَاءَ فَسَوَّهُنَّ سَبْعَ سَمَوَاتٍ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ٢٨

(۲۴) لیکن اگر تم (ایسا) نہ کر سکو اور یقیناً تم نہ کر سکو گے، تو پھر اس آگ سے بچنے کی کوشش کرو جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں اور جو کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔

(۲۵) (اے پیغمبر ﷺ! جو لوگ ایمان لے آئیں اور اچھے کام کریں، انہیں خوشخبری دے دو کہ بیشک ان کے لیے ایسے ایسے باغ ہوں گے جن کے اندر نہریں بہتی ہوں گی۔ جب بھی انہیں ان میں سے کوئی پھل کھانے کو دیا جائے گا تو وہ کہیں گے کہ ایسے ہی (پھل) اس سے پہلے ہمیں دیے جاتے رہے ہیں۔ اور انہیں (ان سے) ملتی جلتی چیزیں دی جائیں گی۔ ان کے لیے وہاں پا کیزہ بیویاں ہوں گی اور وہ ہمیشہ وہیں رہیں گے۔

(۲۶) یقیناً اللہ مچھر یا اس سے بڑھی ہوئی کسی چیز کی مثال دیتے ہوئے ہرگز نہیں شرماتا۔ چنانچہ جو لوگ ایمان رکھنے والے ہیں، وہ جان لیتے ہیں کہ یہ سچ بات ہے جو ان کے پروردگار کی طرف سے آئی ہے۔ مگر جو لوگ کافر ہو چکے ہیں، وہ یوں ہی کہتے رہیں گے کہ ”اس طرح کی مثالوں سے اللہ کیا چاہتا ہے؟“ اس (ایک ہی مثال) سے اللہ بہتوں کو گمراہی میں بٹلا کر دیتا ہے اور بہتوں کو سیدھا راستہ دکھاد دیتا ہے۔ وہ اس سے فاسقوں کے سوا کسی اور کو گراہ نہیں کرتا۔

(۲۷) جو اللہ سے مضبوط عہد کر لینے کے بعد اسے توڑ دیتے ہیں، جسے اللہ نے جوڑ نے کا حکم دیا ہے، اُسے کاٹتے ہیں اور زمین پر فساد برپا کرتے ہیں۔ یہی لوگ گھاٹے میں رہنے والے ہیں۔

(۲۸) تم اللہ کا انکار کیسے کرتے ہو، حالانکہ تم بے جان تھے، اُس نے تمہیں زندگی عطا کی۔ پھر بے جان کر دے گا۔ وہی تمہیں پھر دوبارہ زندہ کر دے گا۔ پھر تم اُسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

(۲۹) وہی تو ہے جس نے تمہارے لیے زمین کی ساری چیزیں پیدا کیں۔ پھر آسمان کی طرف توجہ فرمائی اور سات آسمان درست کر کے بنائے۔ وہ توبہ کچھ جانے والا ہے۔

وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلِكَةِ إِنِّي جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ خَلِيفَةً قَالُوا
 أَتَجْعَلُ فِيهَا مَنْ يُفْسِدُ فِيهَا وَيَسْفِلُ الدِّمَاءَ حَوْنَ حُسْبَحُ
 بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ قَالَ إِنِّي أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ٣٠ وَعَلَمَ
 أَدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلِكَةِ لَا فَقَالَ أَنْتُمْ
 بِاسْمَاءِ هَؤُلَاءِ إِنْ كُنْتُمْ صَدِيقِينَ ٣١ قَالُوا سُبْحَنَكَ لَا عِلْمَ
 لَنَا إِلَّا مَا عَلَمْتَنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ٣٢ قَالَ يَا آدَمُ
 أَنْتُمْ يُهْمَرُ بِاسْمَاءِهِمْ فَلَمَّا آتَيْتَهُمْ بِاسْمَاءِهِمْ لَا قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ
 إِنِّي أَعْلَمُ غَيْبَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَا عِلْمُ مَا تُبْدِونَ وَمَا كُنْتُمْ
 تَكْتُمُونَ ٣٣ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ
 أَبْنَى وَاسْتَكْبَرَ فَوَكَانَ مِنَ الْكُفَّارِيْنَ ٣٤ وَقُلْنَا يَا آدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ
 وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغْدًا حَيْثُ شِئْتُمَا صَ وَلَا تَقْرَبَا هَذِهِ
 الشَّجَرَةَ فَتَكُونُوا مِنَ الظَّالِمِيْنَ ٣٥ فَازَّلَهُمَا الشَّيْطَنُ عَنْهَا
 فَأَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيهِ صَ وَقُلْنَا اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ
 عَدْوَّهُ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقْرَرٌ وَمَتَاعٌ إِلَى حِينٍ ٣٦ فَتَلَقَّى آدَمُ
 مِنْ رَبِّهِ كَلِمَتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ طَ إِنَّهُ هُوَ التَّوَابُ الرَّحِيمُ ٣٧

رکوع (۳) آدم علیہ السلام کا قصہ

(۳۰) اور (اس وقت کا خیال کرو جب) تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے کہا: ”میں زمین پر ایک نائب بنانے والا ہوں“ تو انہوں نے عرض کیا: ”کیا آپ وہاں کسی ایسے کو مقرر کرنے والے ہیں جو دہاں فساد برپا کرے اور خون بھائے؟ اور ہم آپ کی حمد و شنا کے ساتھ تسبیح اور آپ کی تقدیس کرتے ہیں۔“ (اللہ نے) فرمایا ”میں (وہ باتیں) جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے!“ (۳۱) اُس نے (حضرت) آدم کو سارے نام سکھا دیے۔ پھر انہیں فرشتوں کے سامنے پیش کیا اور فرمایا ”اگر تم سچ ہو تو مجھے ان چیزوں کے نام بتاؤ!“ (۳۲) انہوں نے عرض کیا ”آپ کی ذات پاک ہے۔ ہم تو بس اتنا ہی علم رکھتے ہیں، جتنا آپ نے ہمیں دیا ہے۔ آپ ہی بیشک بہت علم اور بڑی دانائی والے ہیں۔“ (۳۳) (اللہ نے) فرمایا: ”اے آدم! تم انہیں ان چیزوں کے نام بتا دو!“ جب اُس نے انہیں اُن کے نام بتا دیے تو (اللہ نے) فرمایا ”میں نے تم سے کہانہ تھا کہ میں آسمانوں اور زمین کی تمام پوشیدہ باتوں کو جانتا ہوں۔ میں اُسے بھی جانتا ہوں جو کچھ تم ظاہر کر رہے ہو اور اسے بھی جو کچھ تم چھپاتے رہے ہو۔“ (۳۴) اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا: ”آدم کے آگے جھک جاؤ!“ تو بیلیس کے علاوہ سب جھک گئے۔ اُس نے انکار کر دیا۔ وہ غرور میں آ کر نافرانوں میں ہو گیا۔ (۳۵) اور (پھر) ہم نے کہا ”اے آدم! تم اور تمہاری بیوی جنت میں جہاں چاہورہ ہو۔ اور یہاں جو چاہو دنوں بلا روک ٹوک کھاؤ۔ مگر اس درخت کے پاس بھی نہ پہنچنما، ورنہ تم ظالموں میں (شار) ہو جاؤ گے۔“ (۳۶) پھر شیطان نے اُن دنوں کو اُس کی وجہ سے پھسلا دیا۔ اور انہیں اُس حالت سے نکلا کر چھوڑا جس میں وہ تھے۔ پھر ہم نے حکم دیا ”تم (یہاں سے) اُتر جاؤ۔ تم میں سے بعضے ایک دوسرے کے دشمن رہیں گے۔ تمہیں ایک خاص وقت تک زمین پر ٹھہرنا اور وہیں گزر بس رکرنی ہے۔“ (۳۷) پھر (اس وقت حضرت) آدم نے اپنے پروردگار سے چند کلمات سیکھ کر توبہ کی۔ اُس نے اُس کی توبہ قبول کر لی۔ بیشک وہ بڑا معاف کرنے والا اور بہت رحم فرمانے والا ہے۔

قُلْنَا اهْبِطُوا مِنْهَا جَمِيعًا ۚ فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ مِّنْيٍ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ
 هُدًى اَیَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزُنُونَ ۝ وَالَّذِينَ كَفَرُوا
 وَكَذَّبُوا بِاِلْيٰنَا اُولَئِكَ اَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَلِدُونَ ۝
 يٰبَنِي اِسْرَاءِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِي الَّتِي اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَآوْفُوا
 بِعَهْدِي اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ وَإِيَّاَیَ فَارْهَبُونَ ۝ وَامْنُوا بِمَا اَنْزَلْتُ
 مُصَدِّقاً لِمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُونُوا اَوَّلَ کَافِرٍ بِهِ صَوْلَاتٍ وَلَا تَشْتَرُوا
 بِاِيمَنِي ثَمَنًا قَلِيلًا زَوَّاْیَ اِیَ قَاتِقُونَ ۝ وَلَا تَلِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ
 وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَآنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ وَاقِمُوا الصَّلَاةَ وَاتُّوا الزَّكُوْةَ
 وَارْكِعُوا مَعَ الرِّکِعِيْنَ ۝ اَتَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسُونَ
 اَنْفُسَكُمْ وَآنْتُمْ تَتْلُونَ الْكِتَابَ اَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝ وَاسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ
 وَالصَّلَاةِ وَإِنَّهَا لَكَبِيرَةٌ إِلَّا عَلَى الْخَشِعِيْنَ ۝ الَّذِينَ يُظْنَوْنَ اَنَّهُمْ
 مُلْقُوا رَبِّهِمْ وَآنَّهُمْ إِلَيْهِ رَجِعُونَ ۝ يٰبَنِي اِسْرَاءِيلَ اذْكُرُوا
 نِعْمَتِي الَّتِي اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَآنِي فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعَلَمِيْنَ ۝
 وَاتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ
 مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ۝

(۳۸) ہم نے کہا ”تم سب کے سب یہاں سے اُتر جاؤ۔ پھر جب میری جانب سے کوئی ہدایت تمہیں پہنچ تو جو لوگ میری اس ہدایت کی پیروی کریں گے، ان کے لیے کسی خوف اور رنج کی گنجائش نہ ہوگی۔

(۳۹) اور جو اسے قبول کرنے سے انکار کریں گے اور ہماری آیتوں کو جھٹلائیں گے، وہ آگ میں جانے والے ہیں۔ وہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔“

رکوع (۵) بنی اسرائیل کے لیے احکام اور اللہ کی ہدایتیں

(۴۰) اے بنی اسرائیل! ذرا میری اس نعمت کو یاد کرو جو میں نے تمہیں عطا کی ہے۔ اور تم مجھ سے کیے ہوئے عہد کو پورا کرو، میں تم سے کیے ہوئے عہد کو پورا کروں گا۔ اور صرف مجھ سے ہی ڈرو۔ (۴۱) میں نے جو کتاب بھی ہے اُس پر ایمان لے آؤ۔ یہ اُس (کتاب) کی تائید کرتی ہے جو تمہارے پاس موجود ہے۔ اس لیے سب سے پہلے تم ہی اس کا انکار کرنے والے نہ بنو۔ اور میری آیتوں کو تھوڑی قیمت پر نہ پیچ ڈالو۔ اور صرف مجھ سے ہی ڈرو۔ (۴۲) جانتے بوجھتے حق کو باطل سے مت ملا و اور سچی بات مت چھپاو۔ (۴۳) اور نماز قائم کرو، زکوٰۃ دواور (میرے سامنے) جھکنے والوں کے ساتھ جھک جاؤ۔ (۴۴) کیا تم دوسروں کو تو نیکی کا حکم کرتے ہو اور اپنے آپ کو بھول جاتے ہو؟ حالانکہ تم کتاب کی تلاوت بھی کرتے ہو۔ کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے؟ (۴۵) صبر اور نماز سے مددلو۔ یہ (نماز) دشوار ضرور ہے مگر جو لوگ فرماء بردار ہیں، ان کے لیے دشوار بھی نہیں۔ (۴۶) جو سمجھتے ہیں کہ انہیں اپنے پروردگار سے ملنا ہے اور یہ کہ انہیں اُسی کی طرف پلٹ کر جانا ہے۔

رکوع (۶) بنی اسرائیل کو دی گئی نعمتوں کی یاد دہانی

(۴۷) اے بنی اسرائیل! میری اُس نعمت کو یاد کرو جس سے میں نے تمہیں نوازا ہے اور یہ کہ میں نے تمہیں دنیا جہاں والوں پر فو قیمت عطا کی ہے۔ (۴۸) اُس دن سے ڈرو جب کوئی کسی کے ذرا بھی کام نہ آئے گا، نہ ہی کسی کی سفارش قبول کی جائے گی، نہ کسی شخص کی طرف سے کوئی بدلہ قبول کیا جائے گا، اور نہ ہی کسی کی طرفداری چل سکے گی۔

وَإِذْ نَجَّيْنَاكُمْ مِّنْ أَلِّ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ
 يُذْبَحُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيُسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ وَفِي ذِلِّكُمْ بَلَاءٌ
 مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيمٌ ٥٩ وَإِذْ فَرَقْنَا بَيْنَكُمُ الْبَحْرَ فَأَنْجَيْنَاكُمْ
 وَأَغْرَقْنَا أَلِّ فِرْعَوْنَ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ٦٠ وَإِذْ وَعَدْنَا مُوسَى
 أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْنَا مِنْهُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَنْتُمْ
 ظَلَمُونَ ٦١ ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذِلِّكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ٦٢
 وَإِذْ أَتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ٦٣
 وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ يَقُولُ إِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ أَنفُسَكُمْ
 يَا إِتَّخَادُكُمُ الْعِجْلَ فَتُوَبُوا إِلَى بَارِيْكُمْ فَاقْتُلُوا أَنفُسَكُمْ ذِلِّكُمْ
 خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِيْكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ إِنَّهُ هُوَ التَّوَابُ
 الرَّحِيمُ ٦٤ وَإِذْ قُلْتُمْ يِمْوُسَى لَنْ نُؤْمِنَ لَكَ حَتَّى نَرَى
 اللَّهَ جَهْرًا فَأَخَذْنَاكُمُ الصِّعَقَةَ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ٦٥ ثُمَّ
 بَعْثَثْنَاكُمْ مِّنْ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ٦٦ وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمْ
 الْغَمَامَ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ الْمَنَّ وَالسَّلُوْى طَلُوْا مِنْ طَيِّبَاتِ
 مَارِزَقْنَاكُمْ وَمَا ظَلَمْوْنَا وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ٦٧

(۴۹) اور جب ہم نے تمہیں فرعونیوں سے نجات دلائی، جنہوں نے تمہیں سخت عذاب میں مبتلا کر رکھا تھا۔

و تمہارے لڑکوں کو قتل کرتے تھے اور تمہاری عورتوں کو زندہ رکھ لیتے تھے۔ اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے (تمہاری) بڑی آزمائش تھی۔

(۵۰) جب ہم نے تمہارے لیے سمندر پھاڑ دیا، تمہیں بچالیا اور فرعونیوں کو غرق کر دیا اور تم تو دیکھ ہی رہے تھے۔

(۵۱) جب ہم نے موسیٰ سے چالیس رات کا (ہدایت کے لیے) وعدہ کیا، تو ان کے (جانے کے) بعد تم بچھڑے کو (اپنا معبد) بنانی پڑھے۔ اور تم نے ظلم پر کمر باندھ رکھی تھی۔ (۵۲) پھر بھی ہم نے تمہیں معاف کر دیا کہ شاید تم شکر گزار بن جاؤ۔

(۵۳) جب ہم نے موسیٰ کو کتاب اور فیصلہ کرنے والی کسوٹی عطا کی تاکہ تم سیدھی راہ پاسکو۔

(۵۴) جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا: ”اے لوگو! تم نے بچھڑے کو (معبد) بنانا پرانے آپ پر یقیناً ظلم کیا ہے، اس لیے تم اپنے خالق کے حضور توبہ کرو اور اپنے (مجرم) افراد کو ہلاک کر دو۔ تمہارے خالق کے نزدیک اسی میں تمہاری بھلائی ہے۔ تو اس نے تمہاری توبہ قبول کر لی۔ بیشک وہ بڑا معاف کرنے والا اور بہتر مرم فرمانے والا ہے۔“

(۵۵) جب تم نے کہا تھا ”اے موسیٰ! ہم تم پر ہرگز یقین نہ کریں گے جب تک ہم اللہ کو سامنے نہ دیکھ لیں۔“ اس وقت تمہارے دیکھتے ہی دیکھتے بھلی کی کڑک نے تمہیں آلیا۔ (۵۶) پھر ہم نے تمہاری موت کے بعد تمہیں پھر زندہ کر اٹھایا کہ شاید تم شکر گزار بن جاؤ۔ (۷۵) ہم نے تم پر بادل کا سایہ کیا اور تمہیں من وسلوی کی غذا عطا کی۔ جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تمہیں عطا کی ہیں، انہیں کھاؤ۔ انہوں نے ہمارا کچھ نہیں بگاڑا۔ بلکہ خود اپنا ہی نقصان کرتے تھے۔

وَإِذْ قُلْنَا ادْخُلُوا هَذِهِ الْقَرِيَةَ فَكُلُّوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ
 رَغَدًا وَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَقُولُوا حِطَّةً نَغْفِرْ لَكُمْ
 خَطَّلِكُمْ وَسَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ ﴿٦﴾ فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا قَوْلًا
 غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ فَانْزَلْنَا عَلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا رِجْزًا
 مِنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُدُونَ ﴿٧﴾ وَإِذْ أَسْتَسْقَى مُوسَى لِقَوْمِهِ
 فَقُلْنَا اصْرِبْ بِعَصَالِ الْحَجَرِ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَانِ عَشْرَةَ
 عَيْنًا طَقْدَ عِلْمَ كُلُّ أَنَّا سِّمَرَبَهُمْ كُلُّوْا وَاشْرَبُوا مِنْ رِزْقِ
 اللَّهِ وَلَا تَعْثُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿٨﴾ وَإِذْ قُلْتُمْ يَمْوُسِي
 لَنْ نَصِيرَ عَلَى طَعَامِ وَاجِهِ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجُ لَنَا مِمَّا
 تُنْتَطِي الْأَرْضُ مِنْ بَقِيلَهَا وَقِثَّاهَا وَفُوْمَهَا وَعَدَسَهَا
 وَبَصَلَهَا طَقَالْ أَتَسْتَبِدُ لَوْنَ الَّذِي هُوَ أَدْنِي بِالَّذِي هُوَ
 خَيْرٌ إِهْبِطُوا مِصْرًا فَإِنَّ لَكُمْ مَا سَأَلْتُمْ طَوَضُرَيْتَ
 عَلَيْهِمُ الدِّلَلَهُ وَالْمَسْكَنَهُ طَقَ وَبَاءَ وَبِغَضِّبِ مِنَ اللَّهِ طَذْلِكَ
 بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِاِيَّتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيِّنَ
 بِغَيْرِ الْحَقِّ طَذْلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ ﴿٩﴾

(۵۸) جب ہم نے کہا تھا: ”اس بستی میں داخل ہو جاؤ، پھر اس کی پیداوار جس طرح چاہومزے سے کھاؤ۔ مگر دروازے میں جھکے جھکے اور ”توبہ ہے“ کہتے ہوئے داخل ہونا۔ ہم تمہاری خطاؤں سے درگزر کر دیں گے اور نیکو کاروں کو اور زیادہ دیں گے۔“

(۵۹) مگر جو بات کہی گئی تھی، ظالموں نے اُسے ایک آن کہی بات میں بدل دیا۔ آخر ہم نے ظلم کرنے والوں پر ان کی نافرمانیوں کی وجہ سے آسمان سے ایک آفت نازل کر دی۔

رکوع (۷) اسرائیلیوں کی نافرمانیاں اور زیادتیاں

(۶۰) جب (حضرت) موسیٰ نے اپنی قوم کے لیے پانی کی دعا کی، تو ہم نے کہا کہ (فلاں) چٹان پر اپنی لاٹھی مارو۔ چنانچہ اس سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔ تمام لوگوں نے پانی پینے کی اپنی اپنی جگہ جان لی۔ (ہم نے حکم دیا) ”اللہ کے دیے ہوئے رزق سے کھاؤ پیو۔ مگر زمین میں فساد پھیلاتے ہوئے نہ پھرو!“

(۶۱) جب تم نے کہا: ”اے موسیٰ! ہم ایک ہی طرح کے کھانے پر صبر نہیں کر سکتے، اس لیے اپنے پروردگار سے ہمارے لیے دعا کرو کہ وہ ہمارے لیے ایسی چیزیں مہیا کرے جو زمین میں اُگتی ہیں، مثلاً ساگ، لکڑی، اناج، مسور اور پیاز۔“ (موسیٰ نے) کہا ”کیا ایک بہتر چیز کی بجائے تم کوئی ادنیٰ چیز لینا چاہتے ہو؟ کسی شہر میں جارہو۔ جو کچھ تم مانگتے ہو تو تمہیں ضرور مل جائے گا۔“ اُن پر ذلت اور پستی مسلط ہو گئی اور وہ غضب الٰہی میں گھر گئے۔ یہ اس وجہ سے (ہوا) کہ وہ اللہ کی آیتوں کا انکار کرنے لگے تھے اور پیغمبروں کو ناحق قتل کرنے لگے تھے۔ یہ اس وجہ سے کہ وہ نافرمانی کرتے اور حد سے بڑھتے جاتے تھے۔

إِنَّ الَّذِينَ أَمْنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالنَّصَارَى وَالضَّيْئِينَ
 مَنْ أَمْنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ
 عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ وَإِذْ
 أَخَذْنَا مِيشَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الظُّورَ طُرْخُذُوا مَا أَتَيْنَكُمْ
 بِقُوَّةٍ وَأَذْكُرْ وَا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ۝ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ
 مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ ۝ فَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَكُنْتُمْ
 مِّنَ الْخَسِيرِينَ ۝ وَلَقَدْ عِلِّمْتُمُ الَّذِينَ اعْتَدَوا مِنْكُمْ فِي
 السَّبَّتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوا قِرَدَةً حَسِيرِينَ ۝ فَجَعَلْنَاهَا كَالاً
 لِمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِلْمُتَّقِينَ ۝ وَإِذْ قَالَ
 مُوسَى لِقَوْمِهِ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَذْبَحُوا بَقَرَةً ۝ قَالُوا
 أَتَتَّخِذُ نَا هُرْفًا ۝ قَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْجُهَلِينَ ۝
 قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا هِيَ ۝ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ
 إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَا فَارِضٌ وَلَا بَكْرٌ طَعَانٌ بَيْنَ ذَلِكَ ۝ فَافْعَلُوا
 مَا تُؤْمِنُونَ ۝ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا لَوْنَهَا ۝ قَالَ
 إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَاءٌ لَا فَاقِعٌ لَوْنَهَا تَسْرُ النَّظَرِينَ ۝

رکوع (۸) گائے کے بارے میں اسرائیلیوں کی بتکی بحثیں

(۶۲) یہ بات تیقینی ہے کہ مسلمان یا یہودی یا عیسائی یا صابی (ستاروں کی پوجا کرنے والے)، جو بھی اللہ پر اور قیامت پر ایمان رکھتا ہوا اور نیک کام کرتا ہو، ان کا اجر ان کے پروردگار سے ملے گا۔ ان کے لیے نہ تو کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی کوئی غم ہوگا۔

(۶۳) جب ہم نے طور پر ہاڑت مہارے اور پرانٹا کر تم سے پختہ عہد لیا تھا۔ (اور کہا تھا کہ) ”جو (کتاب) ہم نے تمہیں دی ہے، اُسے مضبوطی سے تھامے رہو۔ اور جو (ہدایتیں) اس میں ہیں، انہیں یاد رکھو، تاکہ تم پر ہیز گار بن جاؤ۔“ (۶۴) مگر اس کے بعد تم (اپنے عہد سے) پھر گئے اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور رحم نہ ہوتا تو تم ضرور خسارے میں پڑ گئے ہوتے۔

(۶۵) تمہیں اپنی قوم کے ان لوگوں کا قصہ تو معلوم ہی ہے جنہوں نے تم میں سے سبت (ہفتہ یا سینچر کے دن) کا قانون توڑا تھا۔ ہم نے انہیں کہہ دیا کہ ”تم ذلیل بندربن جاؤ!“ (۶۶) اس طرح ہم نے اس (واقعہ) کو اُس زمانہ کے لوگوں اور بعد میں آنے والوں کے لیے عبرت انگیز اور پر ہیز گاروں کے لیے نصیحت بنا دیا۔

(۶۷) اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ ”اللہ تمہیں ایک گائے ذبح کرنے کا حکم دیتا ہے“، تو وہ کہنے لگے ”کیا تم ہم سے مذاق کرتے ہو؟“ (حضرت موسیٰ نے) کہا ”میں اس سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ میں جاہلوں جیسا ہو جاؤ۔“ (۶۸) وہ بولے ”(اچھا) اپنے پروردگار سے ہمارے لیے اتنا کرو کہ وہ ہمیں اس (گائے) کی کچھ تفصیل بیان کرے۔“ (موسیٰ نے) کہا ”اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ وہ ایسی گائے ہونی چاہیے جو نہ بوڑھی ہونے پچھیا، بلکہ دونوں کے درمیانی (عمر والی) ہو۔ اس لیے جو حکم تمہیں دیا جا رہا ہے اس کی تعییل کر ڈالو!“ (۶۹) وہ کہنے لگے ”اپنے پروردگار سے ہمارے لیے درخواست کرو کہ وہ ہمیں بتائے کہ اُس گائے کا رنگ کیسا ہو؟“ (حضرت موسیٰ نے) کہا کہ ”وہ فرماتے ہیں کہ وہ گائے زرد رنگ کی ہونی چاہیے۔ اُس کا رنگ ایسا شوخ ہو کہ دیکھنے والوں کو اچھا لگے۔“

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنُ لَنَا مَا هِيَ لَإِنَّ الْبَقَرَ تَشْبِهَ عَلَيْنَا طَرِيقَةَ إِذَا أَنْ شَاءَ اللَّهُ لَمْهُتَدُونَ ۚ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ
 لَا ذُلُولٌ تُشَيِّرُ إِلَى الْأَرْضَ وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ مُسْلِمَةٌ لَا شَيْةٌ فِيهَا طَرِيقٌ
 قَالُوا إِنَّمَا جِئْنَا بِالْحَقِّ فَذَبَحْوْهَا وَمَا كَادُوا يَفْعَلُونَ ۖ
 وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَآذِرُهُ تُمْرِنُ فِيهَا طَرِيقًا وَاللَّهُ مُخْرِجٌ مَا كُنْتُمْ
 تَكْتُمُونَ ۚ فَقُلْنَا أَصْرِبُوهُ بِعَصْمَهَا طَرِيقًا كَذَلِكَ يُحِيِّ اللَّهُ الْمَوْتَىٰ
 وَيُرِيكُمْ أَيْتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۚ ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُمْ مِنْ بَعْدِ
 ذَلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً ۚ وَإِنَّمَا الْحِجَارَةَ لِمَا
 يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْأَنْهَرُ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَّا يَشَقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ
 وَإِنَّ مِنْهَا لَمَّا يَهُطُّ مِنْ خَشِيشَةِ اللَّهِ وَمَا اللَّهُ بِغَايِلٍ عَمَّا
 تَعْمَلُونَ ۚ أَفَتَطْمَعُونَ أَنْ يُؤْمِنُوا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيقٌ
 مِنْهُمْ يَسْمَعُونَ كَلَامَ اللَّهِ ثُمَّ يُحَرِّفُونَهُ مِنْ بَعْدِ مَا عَقَلُوهُ
 وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۚ وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا أَمَنَّا صَاحِبُ
 وَإِذَا خَلَّ بَعْضُهُمْ إِلَيْهِ بَعْضٌ قَالُوا أَتُحَدِّثُنَّهُمْ بِمَا فَتَحَ
 اللَّهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَاجِجُوكُمْ بِهِ عِنْدَ رَبِّكُمْ طَافِلًا تَعْقِلُونَ ۚ

(۷) وہ پھر بولے: ”اپنے پروردگار سے ہماری جانب سے پوچھو کہ وہ ہمیں بتائے کہ وہ کیسی (گائے) ہے۔ کیوں کہ گائے کے بارے میں ہم شنک و شبہ میں پڑ گئے ہیں۔ اللہ نے چاہا تو ہم ٹھیک سمجھ جائیں گے۔“

(۸) (حضرت موسیٰؑ نے) جواب دیا: ”اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ وہ ایسی گائے ہو جو نہ زمین جوتی ہو، نہ آب پاشی کرتی ہو۔ جو صحیح و سالم ہوا رودہ بے داغ ہو۔“ وہ کہنے لگے: ”اب تم صحیح بات کہہ رہے ہو۔“ پھر انہوں نے اُسے ذبح کر دیا، اگرچہ وہ ایسا کرنے کے لیے تیار نہ تھے۔

رکوع (۹) اسرائیلیوں کی ہٹ دھرمیاں

(۱) اور (یاد کرو) جب تم نے ایک آدمی کا خون لکیا تھا۔ پھر (اس کا الزام) ایک دوسرے پر تھوپنے لگے تھے۔ اور اللہ کو اس بات کا ظاہر کرنا منظور تھا جسے تم چھپاتے تھے۔ (۲) پھر ہم نے حکم دیا کہ ”اُس (لاش) کو اس کے ایک حصے سے مارو، اس طرح اللہ مُردوں کو زندہ کرتا ہے۔ اور وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ تم سمجھو۔ (۳) مگر اس کے بعد تمہارے دل سخت ہو گئے۔ اُن کی مثال پتھر کی سی ہے بلکہ سختی میں اس سے بھی کہیں زیادہ۔ یقیناً پتھروں میں سے تو کوئی ایسا بھی ہوتا ہے جس میں سے دریا بہہ پڑتے ہیں، اُن میں سے کوئی پھٹ جاتا ہے اور اُس میں سے پانی نکل آتا ہے۔ بلاشبہ اُن میں سے کوئی اللہ کے خوف سے (لرزکر) نیچے بھی لڑک جاتا ہے۔ اللہ تمہارے کرتوں سے بے خبر نہیں ہے۔ (۴) کیا تم تو قعر کھتھتے ہو کہ یہ (یہودی) تمہاری بات مان لیں گے حالانکہ ان میں ایک گروہ ایسا بھی رہا ہے جو اللہ کا کلام سنتے تھے اور پھر خوب سمجھ بوجھ کر اس میں دانستہ روبدل کر ڈالتے تھے۔

(۵) جب وہ مسلمانوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ”ہم (بھی) ایمان لے آئے ہیں۔“ مگر جب تمہائی میں ایک دوسرے کے پاس جاتے ہیں تو کہتے ہیں: ”تم مسلمانوں کو وہ باتیں کیوں بتاتے ہو جو اللہ نے تم پر کھول دی ہیں کہ یہ لوگ انہیں تمہارے پروردگار کے سامنے تمہارے ہی خلاف جھت میں پیش کریں۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟“

أَوَلَا يَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسْرِرُونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٦﴾
 وَمِنْهُمْ أُمِيُّونَ لَا يَعْلَمُونَ الْكِتَبَ إِلَّا أَمَانِيَ وَإِنْ
 هُمْ إِلَّا يَظْهَرُونَ ﴿٧﴾ فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ يَكْتُبُونَ الْكِتَبَ
 بِأَيْدِيهِمْ قَتْمَرٌ يَقُولُونَ هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ لِيَشْتَرُوا
 بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا طَفَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبْتُ أَيْدِيهِمْ وَوَيْلٌ
 لَّهُمْ مِّمَّا يَكْسِبُونَ ﴿٨﴾ وَقَالُوا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّا أَيَّامًا
 مَعْدُودَةً طَقْلُ أَتَخْدُثُمْ عِنْدَ اللَّهِ عَهْدًا فَلَنْ يُخْلِفَ
 اللَّهُ عَهْدَهُ أَمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٩﴾ بَلْ
 مَنْ كَسَبَ سَيِّئَاتٍ وَّأَحَاطَتْ بِهِ خَطِيئَاتُهُ فَأُولَئِكَ أَصْحَابُ
 النَّارِ هُمْ فِيهَا خَلِدُونَ ﴿١٠﴾ وَالَّذِينَ أَمْنُوا وَعَمِلُوا
 الصَّلِحَاتِ أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَلِدُونَ ﴿١١﴾
 وَإِذَا أَخَذْنَا مِيشَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهُ تَفَوَّ
 وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَذِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسِكِينِ
 وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَأَتُوا الزَّكُوَةَ طَ
 شَمَّ تَوَلَّتُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِّثْكُمْ وَأَنْتُمْ مُّغَرِّضُونَ ﴿١٣﴾

(۷۷) کیا وہ نہیں جانتے کہ وہ جو کچھ بھی چھپاتے ہیں اور جو کچھ بھی ظاہر کرتے ہیں، اللہ کو سب خبر ہے؟

(۷۸) ان میں سے بعض ان پڑھ (بھی) ہیں، جو خوش فہمیوں کے سوا کتاب کا علم تو رکھتے نہیں۔

وہ محض خیالی پلاوپکا تے ہیں۔

(۷۹) ان لوگوں پر افسوس ہے جو اپنے ہاتھوں سے کتاب لکھتے ہیں، پھر کہتے ہیں ”یہ اللہ کی طرف سے

ہے“ تاکہ اس کے معاوضے میں تھوڑا سا منافع کمالیں۔ ان کے ہاتھوں کا یہ لکھا ان کے لیے تباہی کا سامان

ہے اور ان کی یہ کمائی بھی ان کے لیے ہلاکت کا باعث ہے۔ (۸۰) وہ کہتے ہیں کہ (جہنم کی) آگ ہمیں

صرف چند روز ہی چھو سکے گی۔ (ان سے) پوچھو: کیا تم نے اللہ سے کوئی عہد لے رکھا ہے، کہ وہ اپنے عہد

کی خلاف ورزی نہیں کرے گا یا تم اللہ کے بارے میں ایسی بات کہتے ہو جس کا تمہیں کوئی علم نہیں

ہے؟ (۸۱) آخر کیوں نہیں؟ جو بھی بدی کمائے گا اور اُس کی خطا میں اُس کا گھیرا کر لیں گی، وہ یقیناً دوزخ

میں جائے گا اور اُسی میں ہمیشہ رہے گا۔

(۸۲) جو لوگ ایمان لا سیں گے اور نیک کام کریں گے وہ جنتی ہیں اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

رکوع (۱۰) پختہ عہدوں کی خلاف ورزیاں

(۸۳) جب اسرائیل کی اولاد سے ہم نے پختہ عہد لیا تھا کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا اور والدین،

رشتے داروں، تیمبوں اور مسکینوں کے ساتھ نیک سلوک کرتے رہنا اور لوگوں سے بھلائی کی بات کرنا،

نماز قائم کرنا اور زکوٰۃ دینا۔ تو چند لوگوں کے سوا تم سب (اس عہد سے) پھر گئے اور تم تو منہ پھیر لینے

والے ہو۔

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيَثَاكُمْ لَا تَسْفِكُونَ دِمَاءَ كُرْبَوْلَا تُخْرِجُونَ
 آنفُسَكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ أَقْرَرْتُمْ وَأَنْتُمْ تَشَهَّدُونَ ٨٣
 آنْتُمْ هَؤُلَاءِ تَقْتُلُونَ آنفُسَكُمْ وَتُخْرِجُونَ فَرِيقًا مِنْكُمْ
 مِنْ دِيَارِهِمْ زَظَاهِرُونَ عَلَيْهِمْ بِالْأَثْمِرِ وَالْعُدُوْنَ وَانْ
 يَا تُوكُمْ أَسْرَى تُفْدُ وَهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ طَ
 أَفَتُؤْمِنُونَ بِيَعْضِ الْكِتَبِ وَتَكْفِرُونَ بِيَعْضِ ۝ فَمَا جَزَاءُ
 مَنْ يَفْعَلُ ذَلِكَ مِنْكُمْ إِلَّا خَرْزٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۝ وَيَوْمَ
 الْقِيَمَةِ يُرَدُّونَ إِلَى أَشَدِ الْعَذَابِ ۝ وَمَا اللَّهُ بِغَاْفِلٍ عَمَّا
 تَعْمَلُونَ ٨٤ أُولَئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ
 فَلَا يُخَفَّ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ٨٥ وَلَقَدْ
 أَتَيْنَا مُوسَى الْكِتَبَ وَقَفَّيْنَا مِنْ بَعْدِهِ بِالرُّسُلِ ۝ وَاتَّيْنَا
 عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّلْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُّسِ ۝ أَفَكَلَّمَا
 جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ بِمَا لَا تَهُوَى آنفُسَكُمْ أَسْتَكْبِرُتُمْ ۝
 فَقَرِيقًا كَذَّبْتُمْ زَوْفَرِيقًا تَقْتُلُونَ ٨٦ وَقَالُوا قُلُوبُنَا
 غُلْفٌ ۝ بَلْ لَعَنَهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيلًا مَا يُؤْمِنُونَ ٨٧

(۸۴) جب ہم نے تم سے مضبوط عہد لیا تھا کہ آپس میں خون خراب نہ کرنا اور اپنے لوگوں کو ان کے گھروں سے بے دخل نہ کرنا۔ تم نے اس کا اقرار کر لیا تھا اور تم (خود اس پر) گواہ ہو۔

(۸۵) مگر پھر تم وہی ہو کہ اپنے بھائی بندوں کو قتل بھی کر دیتے ہو، گناہ اور ظلم کے ساتھ ان کے خلاف جھٹے بندیاں کرتے ہو۔ اگر وہ قیدی ہو کر تمہارے پاس آتے ہیں تو تم فدیدہ دے کر انہیں چھڑا لیتے ہو۔ حالانکہ انہیں (گھروں سے) نکالنا ہی تم پر حرام تھا۔ تو کیا تم کتاب کے کسی حصے پر ایمان رکھتے ہو اور کسی سے انکار کر دیتے ہو؟ تم میں سے جو لوگ ایسا کرتے ہیں ان کی سزا اس کے سوا کیا ہو سکتی ہے کہ وہ دُنیاوی زندگی میں ذلیل و خوار ہوں اور آخرت میں بھی سخت عذاب میں ڈال دیے جائیں۔ تمہارے کرتوتوں سے اللہ بے خبر نہیں ہے۔

(۸۶) یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے آخرت پیچ کر دنیاوی زندگی خریدی ہے۔ اس لیے ان کی سزا میں کوئی کمی نہ ہوگی اور نہ ہی انہیں کوئی مدد پہنچ سکے گی۔

رکوع (۱۱) پیغمبروں کا جھٹلانا اور قتل

(۸۷) ہم نے موسیٰؑ کو کتاب (توریت) دی۔ ان کے بعد ایک کے بعد ایک رسول بھیجے۔ عیسیٰ ابن مریم کو روشن نشانیاں عطا کیں اور روح پاک (جریلؑ) سے ان کی تائید کی۔ پھر جب بھی کوئی رسول تمہاری نفسانی خواہشات کے خلاف کوئی چیز لے کر تمہارے پاس آیا تو تم نے سرکشی ہی کی۔ تم نے بعضوں کو جھٹلایا اور بعض کو قتل کرنے کے درپر رہے۔

(۸۸) وہ کہتے ہیں ”ہمارے دل محفوظ ہیں۔“ حالانکہ ان کے کفر کی وجہ سے ان پر اللہ کی پھٹکار پڑ رہی ہے۔ اس لیے وہ کم ہی ایمان لاتے ہیں۔

وَلَمَّا جَاءَهُمْ كِتَابٌ مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ لَا
 وَكَانُوا مِنْ قَبْلٍ يَسْتَفْتِحُونَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا أَصْلَحُ
 فَلَمَّا جَاءَهُمْ مَا عَرَفُوا كَفَرُوا بِهِ زَفَّارَةُ اللَّهِ عَلَى
 الْكُفَّارِيْنَ ۝ ۸۹ بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهِ أَنْفُسَهُمْ أَنْ يَكْفُرُوا بِمَا
 أَنْزَلَ اللَّهُ بَغْيًا أَنْ يُنَزِّلَ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ عَلَى مَنْ يَشَاءُ
 مِنْ عِبَادِهِ ۚ فَبِأَءُو وَبِغَضَبٍ عَلَى غَضَبٍ وَلِلْكُفَّارِيْنَ عَذَابٌ
 مُّهِمِّيْنَ ۝ ۹۰ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَمْنُوا بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا
 نُؤْمِنُ بِمَا أُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُونَ بِمَا وَرَأَءَهُ قَوْهُ
 الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ۖ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُونَ أَنْبِيَاءَ
 اللَّهِ مِنْ قَبْلٍ إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ ۹۱ وَلَقَدْ جَاءَكُمْ
 مُّوسَى بِالْبَيِّنَاتِ ثُمَّ اتَّخَذُتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَنْتُمْ
 ظَلِيمُوْنَ ۝ ۹۲ وَإِذَا أَخَذْنَا مِيشَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمْ
 الْطُّورَطْ حَذَّرُوا مَا أَتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ وَاسْتَهْوَا قَالُوا سَمِعْنَا
 وَعَصَيْنَا قَوْهُ وَأَشْرِبُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ۖ قُلْ
 بِئْسَمَا يَأْمُرُكُمْ بِهِ إِيمَانُكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ ۹۳

(۸۹) جب انہیں اللہ کی جانب سے ایک ایسی کتاب پہنچی جو ان کی (پہلی) کتاب کی تصدیق کرتی ہے (تو اس کے ساتھ ان کا برتاؤ مناسب نہ تھا) حالانکہ اس سے پہلے وہ خود کافروں پر فتح کی دعا عین مانگا کرتے تھے۔ مگر جب وہ چیز آگئی جسے وہ پہچان بھی گئے، تو انہوں نے اس سے انکار کر دیا۔ ایسے انکار کرنے والوں پر اللہ کی لعنت ہو!

(۹۰) کیسی بری چیز ہے جس کی خاطر انہوں نے اپنے آپ کو شیخ ڈالا ہے۔ جو (ہدایت) اللہ نے نازل کی ہے، اُسے قبول کرنے سے وہ محفوظ (اس) ضد پر انکار کر رہے ہیں کہ اللہ نے اپنے فضل سے جس بندے کو خود چاہا نواز دیا۔ سو وہ غضب بالائے غضب کے مستحق ہو گئے اور (ایسے) کافروں کے لیے ذلت آمیز سزا ہے۔

(۹۱) جب ان سے کہا جاتا ہے کہ ”جو کچھ اللہ نے نازل کیا ہے اس پر ایمان لے آؤ“ تو کہتے ہیں ”ہم اُس کتاب پر ایمان رکھتے ہیں جو ہم پر نازل ہوئی ہے۔“ اس کے علاوہ وہ سب سے انکار کرتے ہیں۔ حالانکہ وہ بھی برق ہے اور اُس کی تصدیق کرتی ہے، جو ان کے پاس پہلے سے ہے۔ ان سے پوچھو کہ اگر تم صاحب ایمان ہو تو اس سے پہلے اللہ کے پیغمبروں کو کیوں قتل کیا کرتے تھے؟

(۹۲) تمہارے پاس موقیٰ روشن نشانیاں لے کر آئے۔ پھر بھی ان کے بعد تم بچھڑے کو (معبد) بنانی پڑھے۔ اور تم ستم ڈھار ہے تھے۔

(۹۳) جب ہم نے تمہارے اوپر کوہ طور اٹھا کر تم سے عہد لیا تھا کہ جو (ہدایتیں) ہم تمہیں دیتے ہیں، ان کی سختی سے پابندی کرو اور انہیں (دھیان سے) سنو۔ انہوں نے کہا ”ہم نے سن تو لیا ہے مگر مانیں گے نہیں۔“ ان کے کفر کی وجہ سے بچھڑا ان کے دلوں میں رج بس گیا تھا۔ (ان سے) کہوا گر تم (واقعی) ایمان والے ہو تو یہ (عجب) ایمان ہے جو تمہیں ایسی بری حرکتوں کا حکم دیتا ہے۔

قُلْ إِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْآخِرَةُ عِنْدَ اللَّهِ خَالِصَةً
 مِنْ دُونِ النَّاسِ فَتَمَنَّوْا الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ صَدِيقِينَ ٩٣
 وَلَنْ يَتَمَنَّوْهُ أَبَدًا أَبِيمَا قَدَّمْتُ آيُّهُمْ طَوَالِلُهُ عَلِيهِمْ
 بِالظَّلِيمِينَ ٩٤ وَلَتَجِدَ نَهْمُ أَحْرَصَ النَّاسَ عَلَى حَيَاةِ
 وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا هُمْ يَوْدُ أَحَدُهُمْ لَوْيَعْمَرُ أَلْفَ سَنَةً
 وَمَا هُوَ بِمُزَحْزَحٍ هُمْ مِنَ الْعَذَابِ أَنْ يُعَمَّرَ طَوَالِلُهُ بَصِيرًا
 بِمَا يَعْمَلُونَ ٩٥ قُلْ مَنْ كَانَ عَدُّ وَالْجِبْرِيلَ فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ
 عَلَى قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللَّهِ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى
 وَبُشْرَى لِلْمُؤْمِنِينَ ٩٦ مَنْ كَانَ عَدُّ وَاللَّهِ وَمَلِئِكَتِهِ
 وَرُسُلِهِ وَجِبْرِيلَ وَمِيكَلَ فَإِنَّ اللَّهَ عَدُّ وَلِلْكُفَّارِينَ ٩٧
 وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ وَمَا يَكُفُرُ بِهَا إِلَّا
 الْفَسِقُونَ ٩٨ أَوْ كُلَّمَا عَاهَدُوا عَاهَدًا تَبَذَّلَ فَرِيقٌ مِنْهُمْ طَ
 بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ١٠٠ وَلَهُمَا جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِنْ عِنْدِ
 اللَّهِ مُصَدِّقٌ لِمَا مَعَهُمْ تَبَذَّلَ فَرِيقٌ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا
 الْكِتَابَ لَيْكِتَابَ اللَّهِ وَرَأَهُ ظُهُورِهِمْ كَانُوهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ١٠١

(۹۴) (ان سے) کہواًگر واقعی اللہ کے نزدیک آخرت کا گھر تمام لوگوں کی بجائے تمہارے ہی لیے
مخصوص ہے تو اگر تم سچے ہو تو موت کی آرز و تو کرو!

(۹۵) اپنے (برے) اعمال کی وجہ سے جو ان کے ہاتھوں نے کیے ہیں، وہ کبھی بھی یہ تمنا نہیں کریں گے۔
اور اللہ ان ظالموں سے (اچھی طرح) واقف ہے۔

(۹۶) تم انہیں یقیناً سب لوگوں سے بڑھ کر جینے کا لاچھی پاؤ گے، حتیٰ کہ مشرکوں سے بھی۔ ان میں سے ہر
شخص یہ چاہتا ہے کہ کاش وہ ہزار برس جیسے۔ حالانکہ لمبی عمر اُسے عذاب سے تو بہر حال نہیں بچاسکتی۔ جو کچھ
وہ کرتے ہیں، اللہ انہیں دیکھ رہا ہے۔

رکوع (۱۲) جادوگروں کی تباہ کاریاں

(۹۷) (ان سے) کہو کہ جو کوئی جبریل سے عداوت رکھتا ہو (اُسے معلوم ہونا چاہیے کہ) اُس نے یقیناً اللہ
کے حکم ہی سے اسے (قرآن حکیم کو) تمہارے دل تک پہنچایا ہے، جو اس سے پہلے کی کتابوں کی تصدیق
کرتا ہے اور ایمان والوں کے لیے ہدایت اور بشارت ہے۔

(۹۸) اللہ (ایسے) کافروں کا دشمن ہے جو اللہ، اُس کے فرشتوں، اُس کے رسولوں، جبریل اور میکا یلیل
کے دشمن ہیں۔

(۹۹) ہم نے تم پر ایسی واضح آیتیں نازل کی ہیں جن کا صرف نافرمان ہی انکار کرتے ہیں۔

(۱۰۰) کیا جب بھی انہوں نے کوئی عہد کیا، اُس میں سے ایک گروہ نے اسے نظر انداز کر دیا؟ بلکہ اُن میں
سے اکثر ایسے ہیں جو (اس عہد پر) ایمان ہی نہیں رکھتے۔

(۱۰۱) اور جب اللہ کی طرف سے ایک رسول اُن کے پاس پہلے سے موجود کتاب کی تصدیق کرتا ہوا آیا تو
اُن اہل کتاب میں سے ایک گروہ نے اللہ کی کتاب ایسے پس پشت ڈال دی کہ گویا وہ کچھ جانتے ہی نہیں۔

وَاتَّبَعُوا مَا تَتْلُوَا الشَّيْطَنُ عَلَى مُلْكِ سُلَيْمَانَ وَمَا
 كَفَرَ سُلَيْمَانُ وَلِكِنَّ الشَّيْطَنَ كَفَرَ وَا يُعَلِّمُونَ النَّاسَ
 السِّحْرَ وَمَا أُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَأْيَلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ
 وَمَا يُعَلِّمُنَ مِنْ أَحَدٍ حَتَّى يَقُولَا إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا
 تَكُفُرُ طَفِيلَهُ فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرْءَيْنِ
 وَزَوْجِهِ طَ وَمَا هُمْ بِضَارِّينَ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ
 وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَصْرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ طَ وَلَقَدْ عَلِمُوا
 لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَالَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقِ قَفْ وَلَيْسَ
 مَا شَرَوَا بِهِ أَنْفُسَهُمْ طَ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۚ ۖ وَلَوْ أَنَّهُمْ
 أَمْنُوا وَاتَّقُوا لِمَثُوبَةً ۚ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ خَيْرٌ لَوْ كَانُوا
 يَعْلَمُونَ ۚ ۖ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمْنُوا لَا تَقُولُوا رَا عَنَا وَقُولُوا
 أَنْظَرْنَا وَاسْمَعُوا طَ وَلِلْكُفَّارِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۚ ۖ مَا يَوْدُ
 الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَبِ وَلَا الْمُشْرِكِينَ أَنْ
 يُنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِنْ خَيْرٍ مِنْ رَبِّكُمْ طَ وَاللَّهُ يَخْتَصُ
 بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ طَ وَاللَّهُ ذُو الْقَضَى الْعَظِيمٌ ۚ ۖ

(۱۰۲) اُن (لغو) چیزوں کی پیروی کرنے لگے جو سلیمانؑ کی سلطنت کا (نام لے کر) شیطان پڑھا کرتے تھے۔ (حالانکہ حضرت) سلیمانؑ نے کبھی کفر نہیں کیا۔ کفتر تو وہ شیطان کیا کرتے تھے، جو لوگوں کو جادوگری کی تعلیم دیتے تھے اور اُس کی پیروی کی جو بابل میں دو فرشتوں، ہاروت اور ماروت، پر نازل کیا گیا تھا۔ (حالانکہ) وہ دونوں جب کسی کو یہ تعلیم دیتے تو پہلے (صاف) بتا دیتے تھے کہ ”ہم محض ایک آزمائش ہیں، تو تم کہیں کفر نہ کر بیٹھنا۔“ (پھر بھی کچھ) لوگ اُن دونوں سے وہ باتیں سیکھتے تھے جن سے وہ کسی شوہر اور بیوی میں جدا لئی ڈال دیں۔ حالانکہ اللہ کے حکم کے بغیر وہ اس سے کسی کو بھی ضرر نہ پہنچا سکتے تھے۔ (مگر اس کے باوجود بھی) وہ کچھ سیکھ لیتے تھے جو نفع کی بجائے انہیں نقصان پہنچاتے تھے۔ اور انہیں (خوب) معلوم تھا کہ جو بھی اس کا خریدار بنا اُس کا آخرت میں کوئی حصہ نہ ہوگا۔ پیشک وہ چیز کس قدر بری تھی جس میں انہوں نے اپنی جانوں کو لگا دیا۔ کاش کہ انہیں (یہ) معلوم ہوتا!

(۱۰۳) اگر وہ ایمان اور تقویٰ اختیار کرتے تو اللہ کے ہاں سے انہیں بہت بہتر صلحہ ملتا۔ اگر انہیں (انی) عقل ہوتی!

رکوع (۱۳) اہل کفر کی خوش فہمیاں

(۱۰۴) اے ایمان والو! تم لفظ ”رَاعِنَا“ (ہم پر دھیان دو) نہ کہا کرو۔ بلکہ ”أَنْظُرْنَا“ (ہمارا لحاظ بھیجیے) کہا کرو، اور (توجه سے) سنو۔ کافروں کو دردناک سزا ملے گی۔

(۱۰۵) کافر لوگ، خواہ وہ اہل کتاب میں سے ہوں یا مشرکوں میں سے، ذرا بھی پسند نہیں کرتے کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر کوئی بھلانی نازل ہو۔ مگر اللہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت کے لیے خاص کر لیتا ہے۔ اور اللہ بڑا فضل فرمانے والا ہے۔

مَا نَسَخَ مِنْ أَيَّتِهِ أَوْ نُنسِهَا نَاتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَا أَوْ مِثْلِهَا طَ
 أَلَمْ تَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ١٤
 اللَّهُ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ
 مِّنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٌ ١٥ أَمْ تُرِيدُونَ أَنْ تَسْأَلُوا رَسُولَكُمْ
 كَمَا سُئِلَ مُوسَى مِنْ قَبْلُ وَمَنْ يَتَبَدَّلُ إِلَّا كُفَّارٌ بِالْإِيمَانِ
 فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلُ ١٦ وَذَكَرَ شَيْرٍ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ
 لَوْ يَرْدُ وَنَكِرْ مِنْ بَعْدِ إِيمَانِكُمْ كُفَّارًا حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ
 أَنفُسِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ فَاعْفُوا وَاصْفَحُوا
 حَتَّىٰ يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرِهِ ١٧ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
 وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَاتُّوا الزَّكُوَةَ وَمَا تُقْدِمُ مُوَالِاً نُفْسِكُمْ
 مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ
 بَصِيرٌ ١٨ وَقَالُوا لَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ كَانَ هُودًا
 أَوْ نَصَارَىٰ ١٩ تِلْكَ أَمَانِيْهِمْ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ
 صَدِيقِينَ ٢٠ بَلِيْ قَمَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهُ
 أَجْرٌ عِنْدَ رَبِّهِ ٢١ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ٢٢

(۱۰۶) ہم (اپنی) جس آیت کو منسوخ کر دیتے ہیں یا (ذہنوں سے) فراموش کر ادیتے ہیں تو اس کی جگہ اس سے بہتر، یا اسی جیسی لے آتے ہیں۔ کیا تم جانتے نہیں کہ اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے؟

(۱۰۷) تمہیں خبر نہیں کہ آسمانوں اور زمین کی فرماں روائی اللہ ہی کے لیے ہے اور یہ کہ اللہ کے سواتمہارا حامی کوئی نہیں۔

(۱۰۸) کیا تم (بھی) اپنے رسول ﷺ سے (اُسی قسم کے) سوالات کرنا چاہتے ہو جیسے اس سے پہلے حضرت موسیٰؑ سے کیے جا چکے ہیں؟ حالانکہ جو کوئی ایمان کو کفر سے بدل لے، وہ بلاشبہ راہ راست سے بھٹک جاتا ہے۔

(۱۰۹) اہل کتاب میں سے بہتیرے یہ چاہتے ہیں کہ تمہیں ایمان سے پھیر کر کفر کی طرف پلٹا لے جائیں۔ یہ اُن پر سچ و واضح ہو جانے کے بعد اپنے اندر ونی حسد کی وجہ سے ہے۔ تم معافی اور درگزر سے کام لو، یہاں تک کہ اللہ کا اپنا فیصلہ آجائے۔ بے شک اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

(۱۱۰) نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو۔ جو بھلائی (کما کر) تم اپنے لیے آگے بھیجو گے، اُسے اللہ کے ہاں پالو گے۔ جو کچھ تم کرتے ہو، بے شک وہ سب اللہ کی نظر میں ہے۔

(۱۱۱) وہ کہتے ہیں کہ ”جنت میں صرف یہودی اور عیسائی، ہی جائیں گے۔“ یہ اُن کی تمنا نکیں ہیں۔ کہو: ”اگر تم سچ ہو تو اپنی دلیل پیش کرو!“

(۱۱۲) ہاں! جو بھی اپنا رُخ اللہ کی طرف جھکا دے اور وہ نیکو کار بھی ہو، تو اُس کا معاوضہ اُس کے پروردگار کے پاس ہے۔ انہیں نہ تو کوئی خوف ہوگا اور نہ انہیں کوئی غم ہوگا۔

وَقَالَتِ الْيَهُودُ لَيْسَتِ النَّصْرَى عَلَى شَيْءٍ ۖ وَقَالَتِ النَّصْرَى
لَيْسَتِ الْيَهُودُ عَلَى شَيْءٍ ۖ لَا وَهُمْ يَتَلَوَنَ الْكِتَابَ كَذِلِكَ
قَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۗ فَإِنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ
يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيهَا كَانُوا فِيهَا يَخْتَلِفُونَ ۝ وَمَنْ أَظْلَمُ
مِمَّنْ مَنَعَ مَسْجِدَ اللَّهِ أَنْ يُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ وَسَعَى فِي
خَرَابِهَا طَوْلَيْكَ مَا كَانَ لَهُمْ أَنْ يَدْخُلُوهَا إِلَّا خَابِقِينَ ۚ
لَهُمْ فِي الدُّنْيَا حِزْرٌ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝
وَإِنَّ اللَّهَ إِلَّا هُوَ الشَّرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۗ فَإِنَّمَا تُوَلُّوْا فَتَمَّ وَجْهُ اللَّهِ إِنَّ
الَّهَ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝ وَقَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا أَسْبَحْنَاهُ بَلْ لَهُ
مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ طَمَّلٌ لَهُ قَنْتُوْنَ ۝ بَدِيعُ السَّمَاوَاتِ
وَالْأَرْضِ ۖ وَإِذَا قَضَى أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝
وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللَّهُ أَوْ تَأْتِينَا أَيْتَهُ
كَذِلِكَ قَالَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۗ تَشَابَهَتْ
قُلُوبُهُمْ ۖ قَدْ بَيَّنَّا الْآيَتِ لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ ۝ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ
بِالْحَقِّ بَشِيرًا ۖ وَنَذِيرًا ۖ وَلَا تُسْئِلُ عَنْ أَصْحَابِ الْجَحِّمِ ۝

رکوع (۱۲) مشرق و مغرب میں اللہ ہی کی حکمرانی ہے

(۱۱۳) یہودی کہتے ہیں کہ عیسائیوں کے پاس کوئی بنیاد نہیں۔ عیسائی کہتے ہیں کہ یہودیوں کے پاس کوئی بنیاد نہیں۔ حالانکہ دونوں ہی (اللہ کی) کتاب پڑھتے ہیں۔ اسی قسم کی باتیں ان لوگوں نے بھی کی ہیں جو بے علم ہیں۔ سو قیامت کے روز اللہ اس بات کا فیصلہ کر دے گا، جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں۔

(۱۱۴) اُس شخص سے بڑھ کر ظالم اور کون ہو گا جو اللہ کی عبادت گا ہوں میں اُس کے نام کے ذکر سے روکے اور ان کی ویرانی کی کوشش کرے۔ ایسے لوگ تو اس قبل ہیں کہ ان (عبادت گا ہوں) میں جائیں بھی تو ڈرتے ڈرتے۔ ان کے لیے تو دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں بڑی سزا۔

(۱۱۵) مشرق و مغرب سب اللہ ہی کے ہیں۔ اس لیے تم جس طرف بھی منہ کرو گے اس طرف اللہ ہے۔
اللہ (ہر سمت) چھایا ہوا ہے اور سب کچھ جانے والا ہے۔

(۱۱۶) وہ کہتے ہیں کہ اللہ نے (کسی کو) بیٹا بنا لیا ہے۔ سبحان اللہ (اللہ ان باتوں سے پاک ہے!) بلکہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ سب کا مالک ہے۔ سب اسی کے زیر فرمان ہیں۔

(۱۱۷) آسمانوں اور زمین کا موجود ہے۔ اور وہ جب بھی کوئی کام کرنا چاہتا ہے تو بس یہ حکم دیتا ہے：“ہو جا،“ تزوہ ہو جاتا ہے۔

(۱۱۸) نادان کہتے ہیں：“اللہ ہم سے بات کیوں نہیں کرتا یا ہمارے پاس کوئی (اور) نشانی ہی آ جاتی۔“ ایسی ہی باتیں ان سے پہلے لوگ بھی کہا کرتے تھے۔ ان سب کے دل (جهالت میں) ایک ہی جیسے ہیں۔ جو یقین کریں ان کے لیے تو ہم نے یہ نشانیاں (صاف صاف) بیان کر دی ہیں۔

(۱۱۹) ہم نے تمہیں سچائی (یعنی اسلام) دے کر خوشخبری دیئے اور خبردار کر دیئے والا بنا کر بھیجا ہے۔
اہل دوزخ کے بارے میں تم سے نہیں پوچھا جائے گا۔

وَلَكُنْ تَرْضِي عَنْكَ الْيَهُودُ وَلَا النَّصَارَى حَتَّىٰ تَتَسَعَ مِلَّتَهُمْ قُلْ
 إِنَّ هُدًى اللَّهِ هُوَ الْهُدَىٰ وَلَئِنْ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ الدِّينِ
 جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَلِيٌّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿١﴾ الَّذِينَ
 أَتَيْنَاهُمُ الْكِتَبَ يَتَلَوُنَهُ حَقًّا تِلَاقَتِهِ أُولَئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ وَمَنْ
 يَكْفُرُ بِهِ فَأُولَئِكَ هُمُ الْخَسِرُونَ ﴿٢﴾ يَدْعُونَ إِسْرَاعِيلَ اذْكُرُوهُ
 تَعْبُدُّي الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَنِّي فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعَلَيِّينَ ﴿٣﴾ وَاتَّقُوا
 يَوْمًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْغًا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا
 تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ﴿٤﴾ وَإِذَا بَتَّلَى إِبْرَاهِيمَ رَبُّهُ
 بِكَلِمَتٍ فَآتَهُمْ طَقَّا قَالَ إِنِّي جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ إِمَامًا قَالَ وَمِنْ
 ذِرَيَّتِي طَقَّا لَا يَنْأُ عَمْدِي الظَّلَمِيَّنَ ﴿٥﴾ وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً
 لِلنَّاسِ وَأَمْنًا طَرَحْدُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلِّي طَوَّعْدَنَا إِلَى إِبْرَاهِيمَ
 وَإِسْمَاعِيلَ أَنْ طَهَرَا يَبْتَيَ لِلظَّاهِيفِينَ وَالْعَكَفِينَ وَالرُّكَّعَ السُّجُودِ ﴿٦﴾
 وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمَ رَبِّي اجْعَلْ هَذَا بَلَدًا أَمِنًا وَأَرْزُقْ أَهْلَهُ مِنَ
 الشَّهَرَاتِ مَنْ أَمَنَ مِنْهُمْ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ طَقَّا قَالَ وَمَنْ كَفَرَ
 فَأَمْتَعْهُ قَلِيلًا ثُمَّ أَضْطَرْهُ إِلَى عَذَابِ النَّارِ طَوَّعْدَنَا إِلَى الْمَصِيرِ ﴿٧﴾

(۱۲۰) یہودی اور عیسائی تم سے (ہرگز) خوش نہ ہوں گے، جب تک تم ان کے طریقے (مذہب) پر نہ چلو گے۔ (ان سے صاف) کہہ دو کہ ”صرف اللہ کی ہدایت ہی (اصل) ہدایت ہے۔“ اگر اس علم کے بعد بھی جو تم تک پہنچ چکا ہے، تم ان کی خواہشات کی پیروی کرو گے، تو اللہ کی طرف سے تمہارا کوئی دوست یا مددگار نہ ہو گا۔ (۱۲۱) جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے، وہ اسے ایسا پڑھتے ہیں جیسا پڑھنے کا حق ہے۔ یہی لوگ اس پر ایمان لاتے ہیں۔ اور جو اس سے انکار کریں گے، ایسے لوگ ہی خسارہ میں رہیں گے۔

رکوع (۱۵) کعبہ میں گونجنے والی ابتدائی دعائیں

(۱۲۲) اے بنی اسرائیل! میرا وہ احسان یاد رکھو جس کے ذریعہ میں نے تمہیں نوازا ہے۔ اور یہ کہ میں نے تمہیں تمام دنیا والوں پر فضیلت دی ہے۔ (۱۲۳) اور اُس دن سے ڈرتے رہو جب کوئی شخص کسی شخص کے ذرا کام نہ آئے گا، نہ ہی کسی سے کوئی معاوضہ قبول کیا جائے گا، نہ اُسے کوئی سفارش فائدہ دے گی اور نہ ہی اُنہیں کوئی مدد پہنچ سکے گی۔ (۱۲۴) جب (حضرت) ابراہیمؑ کو ان کے پروردگار نے چند باتوں میں آزمایا اور وہ ان پر پورے اترے، تو اُس (اللہ) نے کہا ”میں تمہیں لوگوں کا پیشوائبنا نے والا ہوں۔“ اُنہوں نے عرض کیا ”کیا میری اولاد سے بھی (یہی وعدہ ہے؟) اللہ نے جواب دیا“ میرا وعدہ ظالموں کے لیے نہیں ہو گا۔“ (۱۲۵) جب ہم نے اس گھر (کعبہ) کو لوگوں کے لیے مرکزاً اور جائے امن قرار دیا اور (حکم دیا کہ) مقام ابراہیمؑ کو نماز کی جگہ بنالا اور (حضرت) ابراہیمؑ اور (حضرت) اسماعیلؑ کو تاکید کی کہ طواف، اعتکاف، رکوع اور سجدے کرنے والوں کے لیے میرے گھر کو پاک صاف رکھو۔ (۱۲۶) جب (حضرت) ابراہیمؑ نے کہا ”اے پروردگار! اس کو امن کا شہربنادے اور اس کے باشندوں کو، جو اللہ اور قیامت کے دن کو مانیں، چھلوں کا رزق دے۔“ (اللہ نے) فرمایا ”جو کافر رہے گا، اُسے بھی کچھ فائدہ دوں گا۔ مگر پھر اسے جہنم کے عذاب کی طرف گھسیٹوں گا اور وہ بدترین ٹھکانا ہے۔

وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيلُ طَرَبَنَا تَقَبَّلَ
 مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿١٧﴾ رَبَنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمِينَ لَكَ
 وَمِنْ ذُرَيْتِنَا أُمَّةً مُسْلِمَةً لَكَ صَوْنَارِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا حَمْ
 إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَابُ الرَّحِيمُ ﴿١٨﴾ رَبَنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا
 مِنْهُمْ يَتَلَوُّ عَلَيْهِمْ أَيْتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَبَ وَالْحِكْمَةَ
 وَيُزَكِّيْهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١٩﴾ وَمَنْ يَرْغَبُ عَنْ
 مِلَّةِ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهُ طَوْلَقَدِ اصْطَفَيْتُهُ فِي
 الدُّنْيَا وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لِمَنِ الْصَّلِحِينَ ﴿٢٠﴾ إِذْ قَالَ لَهُ رَبُّهُ
 أَسْلِمْ لَا قَالَ أَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٢١﴾ وَوَضَّى بِهَا إِبْرَاهِيمُ
 بَنِيهِ وَيَعْقُوبُ طَبَّبَنِيَّ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَى لَكُمُ الدِّينَ فَلَا
 تَمُوتُنَ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ﴿٢٢﴾ أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ حَضَرَ
 يَعْقُوبَ الْمَوْتُ لَا إِذْ قَالَ لِبَنِيهِ مَا تَعْبُدُونَ مِنْ بَعْدِي طَ
 قَالُوا نَعْبُدُ إِلَهَكَ وَإِلَهَ أَبَائِكَ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ
 إِلَهًا وَاحِدًا وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿٢٣﴾ تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَقْنَاها
 مَا كَسَبْتُ وَلَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ وَلَا تُسْعَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢٤﴾

(۱۲۷) جب (حضرت) ابراہیم اور (حضرت) اسماعیل اس گھر (کعبہ) کی دیواریں اٹھا رہے تھے (تو دعا کرتے جاتے تھے کہ) ”اے پروردگار! (ہماری یہ خدمت) ہم سے قبول فرمائے۔ بیشک تو سننے والا اور سب کچھ جانے والا ہے۔ (۱۲۸) ہمارے پروردگار! ہمیں اپنا فرمانبردار بنائے رکھ، ہماری اولاد میں سے ایک ایسی جماعت (پیدا کر) جو تیری فرماں بردار ہو، ہمیں ہماری عبادت کے طریقے (مناسک حج وغیرہ) بتا اور ہم پر مہربانی فرماء! بیشک تو بڑا مہربانی فرمانے والا اور حرم فرمانے والا ہے۔ (۱۲۹) ہمارے پروردگار! ان لوگوں میں خود انہی کی قوم سے ایک پیغمبر اٹھا، جو انہیں تیری آیات سنائے، انہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دے اور انہیں پاک صاف کرے۔ تو بلاشبہ غالب اور دانا ہے۔“

رکوع (۱۲) ابراہیمی دین

(۱۳۰) ابراہیمی دین سے تو صرف وہی منہ پھیرے گا، جس نے اپنے آپ کو خود وہی حماقت میں بنتا کر رکھا ہو۔ ہم نے اُسے (حضرت ابراہیم) دنیا میں چُن لیا تھا۔ اور آخرت میں وہ بلاشبہ نیکوکاروں میں ہو گا۔ (۱۳۱) جب اُس کے پروردگار نے اُس سے کہا: ”فرماں برداری اختیار کرو! تو اُس نے کہا: ”میں کائنات کے پروردگار کی فرماں برداری اختیار کرتا ہوں۔“

(۱۳۲) اسی کی وصیت ابراہیم نے اور یعقوب نے اپنے بیٹوں کو کی کہ میرے بیٹو! اللہ نے تمہارے لیے دین کو چن لیا ہے تو تمہاری موت اسی حالت میں آئے کہ تم فرمانبردار ہو۔

(۱۳۳) کیا تمہیں خبر ہے کہ جب (حضرت) یعقوب کا آخری وقت آیا تو اُس نے اپنے بیٹوں سے پوچھا ”میرے بعد تم کس کی عبادت کرو گے؟“ تو انہوں نے جواب دیا ”ہم اُسی ایک اللہ کی عبادت کریں گے جو آپ کا اور آپ کے بزرگوں، (حضرت) ابراہیم، (حضرت) اسماعیل اور (حضرت) احْمَدؑ کا معبود ہے اور ہم اُسی کے فرماں بردار ہیں۔“

(۱۳۴) یہ ایک جماعت تھی جو گزر چکی ہے۔ جو کچھ انہوں نے کمایا، ان کے لیے ہے۔ اور جو کچھ تم کمائے گے، وہ تمہارے لیے ہے۔ اور تم سے ان کے کیے کی پوچھ گھونہ ہو گی۔

وَقَالُوا كُونُوا هُودًا أَوْ نَصْرَى تَهْتَدُوا طَقْلُ بَلْ مِلَّةَ
 إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا طَوَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ١٣٥ قُولُوا أَمَّا بِاللَّهِ
 وَمَا آتَنَا إِلَيْنَا وَمَا أُنْزَلَ إِلَيْنَا إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ
 وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطَ وَمَا أُوتِيَ مُوسَى وَعِيسَى وَمَا أُوتِيَ
 النَّبِيُّونَ مِنْ رَبِّهِمْ حَلَّا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْهُمْ صَلَّى وَنَحْنُ لَهُ
 مُسْلِمُونَ ١٣٤ فَإِنْ أَمْنَوْا بِمِثْلِ مَا أَمْنَتُمْ بِهِ فَقَدِ اهْتَدَوْا
 وَإِنْ تَوَلُّوا فَإِنَّمَا هُمْ فِي شِقَاقٍ فَسَيَكْفِيَنَّهُمُ اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ
 الْعَلِيمُ ١٣٥ صِبْغَةُ اللَّهِ وَمَنْ أَحْسَنَ مِنَ اللَّهِ صِبْغَةً زَوَّنَحْنُ
 لَهُ عِدْوَنَ ١٣٦ قُلْ أَتُحَاجِّوْنَا فِي اللَّهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ حَلَّ
 وَلَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُحْلِصُونَ ١٣٧ أَمْ
 تَقُولُونَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطَ
 كَانُوا هُودًا أَوْ نَصْرَى طَقْلُ إِنْتُمْ أَعْلَمُ أَمِّ اللَّهِ وَمَنْ
 أَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهُ مِنَ اللَّهِ طَوَّمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ
 عَمَّا تَعْمَلُونَ ١٣٨ تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ حَلَّتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ
 وَلَكُمْ مَا كَسَبَتُمْ حَلَّتْ لَهَا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ١٣٩

(۱۳۵) وہ (یہودی اور عیسائی) کہتے ہیں کہ ”یہودی یا عیسائی ہو جاؤ، ہدایت پالو گے!“ (ان سے کہو) ”نہیں بلکہ (ہم تو) راست باز ابراہیم کے طریقہ (پر رہیں گے) اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھے۔“

(۱۳۶) (مسلمانو)! کہہ دو کہ ہم ایمان لائے اللہ پر، (اور اس ہدایت پر) جو ہم پر نازل ہوئی، جو (حضرت) ابراہیم، (حضرت) اسماعیل، (حضرت) احْمَقٌ، (حضرت) یعقوب پر اور (حضرت) یعقوب کی اولاد پر نازل ہوئی، جو (حضرت) موسیٰ اور (حضرت) عیسیٰ کو دی گئی، اور جو اللہ کے (دوسرے) پیغمبروں کو ان کے پروردگار کی طرف سے دی گئی۔ ہم ان میں سے کسی ایک میں بھی فرق نہیں کرتے اور ہم اُسی (اللہ) کے فرماں بردار ہیں۔

(۱۳۷) سو اگر وہ بھی اسی طرح ایمان لا سکیں جس طرح تم ایمان لائے ہو، تو پھر وہ (بھی) ہدایت پالیں گے۔ اور اگر (اس سے) منہ پھیریں تو پھر وہ یقیناً ہٹ دھرمی میں پڑ گئے ہیں۔ (اس حالت میں) ان کے خلاف اللہ تمہارے لیے کافی ہے۔ اور وہ سب کچھ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

(۱۳۸) (کہو) ”اللہ کا رنگ (اختیار کرو! رنگ جانے کے لیے) اللہ کے رنگ سے اچھارنگ اور کونسا ہے؟ اور ہم اُسی کے عبادت گزار ہیں۔“

(۱۳۹) (ان سے) کہو! ”کیا تم اللہ کے بارے میں ہم سے جھگڑتے ہو، حالانکہ وہی ہمارا پروردگار ہے اور تمہارا پروردگار (بھی)۔ ہمارے اعمال ہمارے لیے ہیں اور تمہارے اعمال تمہارے لیے۔ اور ہم اُسی (اللہ) کے لیے (اپنی بندگی) خالص کر چکے ہیں۔“ (۱۴۰) یا پھر کیا تم یہ کہتے ہو کہ (حضرت) ابراہیم، (حضرت) اسماعیل، (حضرت) احْمَقٌ، (حضرت) یعقوب اور ان کی اولاد درحقیقت یہودی یا عیسائی تھے؟ (ان سے) پوچھو ”تم بہتر جانتے ہو یا اللہ؟“ اُس شخص سے بڑھ کر ظالم اور کون ہو گا جو ایسی گواہی چھپائے جو اُس کے پاس اللہ کی جانب سے (پہنچی) ہو! اور تمہاری حرکتوں سے اللہ غافل نہیں۔“

(۱۴۱) یہ کچھ لوگ تھے جو گزر گئے۔ انہوں نے جو کمایا، اُن کے لیے تھا اور تمہاری کمائی تمہارے لیے ہے۔ تم سے اُن کے اعمال سے متعلق پوچھ گچھنا ہوگی۔

